65617 ـ كيا غير مسلموں كے استعال كرده برتن دھونے لازمى ہيں ؟

سوال

ميں ايك غير اسلامى ملك ميں رہتا ہوں، جہاں مجھے ايسا باورچى خانہ استعمال كرنا پڑتا ہے جو غير مسلم اشخاص استعمال كرتے ہيں، كھانے كے بعد ہمارے غير مسلم دوست برتن دھوتے ہيں، كيا ہمارے ليے يہ برتن استعمال كرنے جائز ہيں، يا كہ انہيں پاك كرنے كے ليے تين بار دھونا ضرورى ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اصل ميں برتن پاك ہيں، چاہے اسے مسلما شخص نے استعمال كيا ہو يا كسى كتابى وغيره غير مسلم نے، ليكن اگر اس كى نجاست كا يقين ہو جائے تو وہ پاك نہيں.

اسى ليے جمہور علماء كرام نے كفار كے برتن استعمال كرنے جائز قرار ديے ہيں، اور اس كے ليے كئى ايك دلائل سے استدلال كيا ہے:

1 ـ اللہ سبحانہ وتعالى نے ہمارے ليے اہل كتاب كا كھانا يعنى ان كا ذبح كرده گوشت كھانا مباح قرار ديا ہے، اور يہ تو معلوم ہے كہ بعض اوقات وہ يہ كھانا اپنے برتنوں ميں پكا كر لاتے ہيں، چنانچہ يہ چيز ان كے برتن استعمال كرنے كے جواز كى دليل ہے.

2 ـ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو ايك يہودى بچے نے جو كى روٹى اور پگلى ہوئى چربى جس كا ذائقہ تبديل تھى كى دعوت دى "

مسند احمد ، سنن ترمذى حديث نمبر (1136) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے ارواء الغليل (1 / 71) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

3 ـ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم اور صحابہ كرام نے ايك مشركہ عورت كے مشكيزه سے وضوء كيا "

صحيح بخارى حديث نمبر (337) صحيح مسلم حديث نمبر (682).

مشكيزه چمڑے كا ہوتا ہے جس ميں پانى ركھا جاتا ہے.

مندرجہ بالا دلائل کفار کے برتن استعمال کرنے کے جواز پردلالت کرتے ہیں.

لیکن جب ہمیں یہ علم ہو کہ وہ ان برتنوں میں خنزیر کا گوشت یا مردار پکاتے ہیں، یا ان برتنوں میں شراب نوشی کرتے ہیں، تو پھر ان برتنوں کو استعمال کرنے سے اجتناب کرنا بہتر ہے، لیکن اگر ہمیں ان برتنوں کے علاوہ اور برتن نہ ملیں تو ضرورت پڑنے پر ہم انہیں استعمال کر سکتے ہیں.

اور اگر وہ ان برتنوں کو دھو دیں تو پھر ہمیں دوبارہ دھونے لازم نہیں، اور نہ ہی دھونے میں تین بار کی شرط ہے، بلکہ اتنا دھویا جائے کہ برتنوں میں ان کے کھانے پینے اثرات ختم ہو جائیں.

اس کی دلیل بخاری اور مسلم شریف کی درج ذیل حدیث ہے:

ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم اہل کتاب کے علاقے میں رہتے ہیں کیا ہم ان کے برتنوں میں کھا لیا کریں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تو نے جو برتنوں کا ذکر کیا ہے اگر ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن مل جائیں تو تم ان برتنوں میں نہ کھاؤ، اور اگر ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن نہ ملیں تو انہیں دھو کر ان میں کھا لیا کرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5478) صحیح مسلم حدیث نمبر (3567).

اسے ان کے حرام اشیاء میں استعمال کردہ برتنوں پر محمول کیا جائیگا، کیونکہ ابو داود کی روایت میں ہے:

" ہم اہل کتاب کے پڑوس میں رہتے ہیں، اور وہ اپنی ہنڈیوں میں خنزیر کا گوشت پکاتے، اور اپنے برتنوں میں شراب نوشی کرتے ہیں، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اگر تم ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن پاؤ تو ان میں کھاؤ اور پیؤ لیکن اگر تمہیں ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن نہیں ملتے تو پھر انہیں پانی کے ساتھ دھو کر کھاؤ پیؤ "

سنن ابو داود حدیث نمبر (3839) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

خطابی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

الرحض: حدیث میں استعمال کردہ لفظ الرحض دھونے کو کہتے ہیں.

اس میں دلیل یہ ہے کہ مشرکوں کے متعلق معلوم ہے وہ اپنی ہنڈیوں میں خنزیر کا گوشت پکاتےاور اپنے برتنوں میں شراب نوشی کرتے ہیں، اس لیے انہیں دھوئے بغیر استعمال کرنا جائز نہیں " انتہی

ماخوذ از عون المعبود شرح ابو داود.

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان:

" اگر تمہیں اور برتن مل جائیں تو تم ان برتنوں میں کھاؤ پیؤ "

یعنی ان دوسرے برتنوں میں کھاؤ پیؤ، جمہور فقہاء کے ہاں یہاں امر استحباب کے لیے ہے، یعنی غیر مسلم کے برتنوں میں کھانے پینے سے بچنا مستحب ہے، اور اس کو دھو کر بھی استعمال کرنا مکروہ ہے، لیکن اگر ان برتنوں کے علاوہ دوسرے برتن نہ ملیں تو پھر یہ کراہت ختم ہو جاتی ہے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی مسلم کی شرح میں لکھتے ہیں:

" گندگی کی بنا پر ان برتنوں میں کھانے سے منع کیا گیا ہے، کیونکہ یہ برتن نجاست کے عادی ہیں " انتہی.

دیکھیں: شرح مسلم للنووی (13 / 80).

اور الشرح الممتع میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم ان میں نہ کھاؤ لیکن اگر ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور نہ ملیں تو انہیں دھو کر ان میں کھالو "

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ان برتنوں سے بچنا اولی اور بہتر ہے، لیکن بہت سے اہل علم حضرات نے اس حدیث کو ان لوگوں پر محمول کیا ہے جنہیں علم ہو کہ ان برتنوں میں خنزیر وغیرہ کا گوشت کھایا جاتا ہے، جس کی بنا پر وہ نجس ہیں، علماء کا کہنا ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے، لیکن اگر ان کے برتنوں کے علاوہ دوسرے برتن نہ ملیں تو پھر ہم ان کے برتنوں کو دھو کر ان میں کھا پی سکتے ہیں، اس پر محمول کرنا بہت اچھا اور شرعی قواعد و اصول کے تقاضا کے مطابق ہے " انتہی.

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 69).

جواب کا خلاصہ یہ ہوا کہ:

اگر کفار ان برتنوں میں شراب نوشی نہ کرتے ہوں، اور ان میں خنزیر یا مردار کا گوشت نہ کھاتے ہوں، تو پھر آپ کے لیے ان برتنوں کو دھو کر استعمال کرنا جائز ہے.

لیکن اگر وہ ان برتنوں کو حرام کھانے پینے، یا پھر نجس کھانوں میں استعمال کرتے ہوں اور آپ کو ان برتنوں کے علاوہ دوسرے برتن مل سکتے ہوں تو پھر آپ کا غیر مسلموں کے ان برتنوں سے بچنا افضل ہے.

لیکن اگر آپ کو ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن نہیں ملتا تو پھر اسے دھو کر استعمال کرنا جائز ہے، چاہے آپ دھو لیں یا پھر انہوں نے خود دھوئے ہوں.

واللہ اعلم .